آج کی سوچ

"عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی، جہنم بھی"

انسان کی زندگی اس کے اعمال، نیت اور کردار سے بنتی ہے۔ اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا، اپنی غلطیوں کو پہچان کر ان کی اصلاح کرنا، نیکی پر ثابت قدم رہنا، دوسروں کو معاف کرنا، ان کے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آنا، مشکلات میں صبر کرنا اور ہر کام خلوصِ نیت سے کرنا ایک اچھی زندگی کی بنیاد ہے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرے، اپنے دل کو نفرت اور کینے سے پاک رکھے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو اپنی زندگی کا مقصد بنائے، کیونکہ انسان کے اعمال ہی اس کی دنیا اور آخرت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

جب میں ان باتوں کو اپنی زندگی پر لاگو کرتی ہوں تو مجھے احساس ہوتا ہے کہ مجھے سب سے پہلے اپنا محاسبہ کرنا ہے۔ مجھے دیکھنا ہے کہ میرے رویّے، میری گفتگو اور میرے اعمال دوسروں پر کیا اثر ڈالتے ہیں۔ میں کوشش کر رہی ہوں کہ اپنی غلطیوں کو تسلیم کروں اور انہیں دہرانے کے بجائے ان سے سبق سیکھوں۔ میں چاہتی ہوں کہ میرے دل میں کسی کے لیے نفرت یا کینہ نہ رہے اور اگر کوئی میرے ساتھ غلط کرے تو میں اسے معاف کرنے کا حوصلہ پیدا کروں۔

میں یہ بھی سیکھ رہی ہوں کہ ہر بات کا جواب دینا ضروری نہیں، کبھی خاموشی، صبر اور نرمی زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ میں کوشش کر رہی ہوں کہ دوسروں کے لیے آسانی بنوں، کسی کو اپنی بات یا رویّے سے تکلیف نہ دوں اور جہاں ممکن ہو کسی کے کام آ سکوں۔ میں جانتی ہوں کہ صرف نیک خواہشات رکھنے سے زندگی نہیں بدلتی، بلکہ ان خواہشات کو اپنے عمل سے ثابت کرنا پڑتا ہے۔

میں کامل نہیں ہوں اور مجھ سے بھی غلطیاں ہوتی ہیں، لیکن میں چاہتی ہوں کہ ہر گزرتے دن کے ساتھ خود کو بہتر بناؤں۔ میں اپنے دل، اپنی نیت اور اپنے اعمال کو بہتر کرنے کی کوشش کر رہی ہوں تاکہ میری زندگی اللہ تعالیٰ کی رضا کے قریب ہو۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی غلطیوں کو پہچاننے، انہیں درست کرنے، نیکی پر قائم رہنے اور ایسا کردار اپنانے کی توفیق دے جس سے دوسروں کو سکون اور بھلائی ملے۔

میں خود کو یاد دلاتی ہوں کہ میری زندگی صرف میری سوچ سے نہیں بلکہ میرے عمل سے بدلے گی، کیونکہ ---

عمل سے زندگی بنتی ہے، جنت بھی اور جہنم بھی۔